Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محموداً

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴ — ۴۲۹ ن

روزنامہ الفضل ربوہ — یوم جمعرات

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۳۰ پیسے

جلد ۶۵/۳۰ — ۲ رجب ۱۳۹۶ھ — یکم وفا ۱۳۵۵ ہش — یکم جولائی ۱۹۷۶ء — نمبر ۱۴۹

اخبارِ احمدیہ

ربوہ یکم وفا۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

چکروں کی تکلیف ابھی ہے

احباب التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو صحتِ کاملہ وعاجلہ کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے اور ہمیشہ اپنی حفاظت و امان میں رکھے اور اپنی غیر معمولی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

ربوہ یکم وفا۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارہ میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب مطلع فرماتے ہیں کہ:۔

بے چینی اور ضعف کی تکلیف ہے

احبابِ جماعت خاص توجہ اور درد والحاح کے ساتھ بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو شفا عطا فرمائے اور آپ کے مبارک اور قیمتی وجود کو تادیر سلامت رکھے۔ آمین

انگلستان سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ مکرم حافظ قدرت اللہ صاحب بیمار ہیں اور طبیعت میں اکثر گھبراہٹ اور بے چینی رہتی ہے۔ احباب کی خدمت میں مکرم حافظ صاحب کی کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (وکیل التبشیر)

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

انوارِ قرآنی کو دُنیا کے کناروں تک پہنچایئے

اشاعتِ اسلام کے کام کو تیز تر کرنے اور قرآن کریم کے انوار کو دُنیا کے کناروں تک پہنچانے مساجد اور مشن ہاؤسز کی تعمیر اور اس غرض سے کہ غلبۂ اسلام کے دن قریب سے قریب تر ہوتے چلے جائیں پاکستان اور دُنیا کے دیگر ممالک کے مخلصین جماعتِ احمدیہ صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کو مضبوط بنا کر عنداللہ ماجور ہوں۔ جزاکم اللہ خیراً۔
(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی منظوری سے انصار اللہ کے مرکزی بیسویں سالانہ اجتماع کے لئے ۲۹، ۳۰، ۳۱ اخاء/اکتوبر کی تاریخیں مقرر ہوئی ہیں مجالس مطلع رہیں۔
(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

ائمہ اثنا عشر نہایت درجہ کے مقدس اور راستباز وجودوں میں سے تھے

وہ اُن لوگوں میں سے تھے جن پر کشفِ صحیح کے دروازے کھولے جاتے ہیں

"یہ بات یاد رہے کہ شیعہ لوگ امام محمد مہدی کی نسبت بھی یہ اعتقاد رکھتے ہیں کہ وہ زندہ ہونے کی حالت میں ہی ایک غار میں چھپ گئے اور مفقود ہیں اور قربِ قیامت ظاہر ہوں گے اور سُنّت جماعت کے لوگ اُن کے اس خیال کو باطل تصوّر کرتے ہیں اور یہ حدیثیں پیش کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ سَو برس کے بعد کوئی شخص زمین پر زندہ نہیں رہ سکتا۔ سو سُنّت جماعت کا یہ مذہب ہے کہ امام محمد مہدی فوت ہو گئے ہیں اور آخری زمانہ میں انہیں کے نام پر ایک اور امام پیدا ہوگا لیکن محققین کے نزدیک مہدی کا آنا کوئی یقینی امر نہیں ہے۔

اس جگہ مجھے غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ درحقیقت اس مسئلہ میں شیعہ اور سُنّت جماعت میں جو اختلاف ہے اُس میں کسی تاریخی غلطی کو دخل نہیں بلکہ اصل بات یہ ہے کہ شیعہ کی روایات کی بعض سادات کرام کے کشفِ لطیف پر بنیاد معلوم ہوتی ہے چونکہ ائمہ اثنا عشر نہایت درجہ کے مقدّس اور راستباز اور اُن لوگوں میں سے تھے جن پر کشفِ صحیح کے دروازے کھولے جاتے ہیں اس لئے ممکن اور بالکل قرینِ قیاس ہے جو بعض اکابر ائمہ نے خدا تعالیٰ سے الہام پا کر اس مسئلہ کو اُسی طرز اور اُسی اصل سے بیان کیا ہو جیسا کہ ملاکی کی کتاب میں ملاکی نبی نے ایلیاہ نبی کے دوبارہ آنے کا حال بیان کیا تھا اور جیسا کہ مسیح کے دوبارہ آنے کا شور مچا ہوا ہے اور درحقیقت مراد صاحبِ کشف یہ ہوگی کہ کسی زمانہ میں اس امام کے ہمرنگ ایک اور امام آئے گا جو اس کا ہمنام اور ہم قوّت اور ہم خاصیّت ہوگا گویا وہی آئے گا۔ پھر یہ لطیف نکتہ جب جسمانی خیالات کے لوگوں میں پھیلا تو اُن لوگوں نے موافق اپنی موٹی سمجھ کے سچ مچ یہی اعتقاد کر لیا ہوگا کہ وہ امام صدہا برس سے کسی غار میں چُھپا ہوا ہے اور آخری زمانہ میں باہر نکل آئے گا مگر ظاہر ہے کہ ایسا خیال صحیح نہیں ہے۔ یہ عام محاورہ کی بات ہے کہ جب کوئی شخص کسی کا ہمرنگ اور ہم خاصیّت ہو کر آتا ہے تو کہتے ہیں کہ گویا وہی آگیا۔ متصوّفین بھی اِن باتوں کے عام طور پر قائل ہیں اور کہتے ہیں کہ بعض اولیاء گذشتہ کی رُوحیں اُن کے بعد میں آنے والے ولیوں میں سماتی رہی ہیں اور اس قول سے اُن کا مطلب یہ ہے کہ بعض ولی بعض اولیاء کی قوّت اور طبع لے کر آتے ہیں گویا وہی ہوتے ہیں۔"
(ازالہ اوہام صفحہ ۳۴۳، صفحہ ۳۴۴)

پبلشر: مسعود احمد ٭ پرنٹر: سید عبدالحی ٭ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ٭ مقامِ اشاعت:۔ دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ یکم وفا ۱۳۵۵ش
یکم جولائی ۱۹۷۶ء

ایک نہایت ہی تکلیف دہ تلخ حقیقت

مشیر اوقاف حکومت سندھ مولانا ارشاد الحق تھانوی کے زیر سرپرستی ایک ہفت روزہ رسالہ "فیضان" کراچی سے حال ہی میں شائع ہونا شروع ہوا ہے۔ مولانا خود اسکے مینجنگ ایڈیٹر ہیں۔ اس کے شمارہ ۱۰ رجون تا ۲۴ رجون ۱۹۷۶ء میں نہایت خوشنما رنگین ٹائٹل کے صفحہ ۲ پر دنیائے عرب کے مشہور و ممتاز شاعر و ادیب جناب محمد رضا شبیبی کی ایک نہایت ہی فکر انگیز نظم "روحِ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم" کے زیر عنوان شائع ہوئی ہے اسکے ساتھ نظم کا نہایت سلیس اور بامحاورہ اردو ترجمہ بھی خاص اہتمام سے شائع کیا گیا ہے تاکہ عربی زبان میں دسترس نہ رکھنے والے قارئین بھی نظم اور اس میں بیان کردہ حقیقت سے پورے طور پر مستفید ہو سکیں۔ ہم رسالہ مذکور کے شکریہ کے ساتھ اس کی شائع کردہ پوری عربی نظم اور خود اسی کا شائع کردہ اردو ترجمہ تحریکِ دُعا کی غرض سے من وعن ذیل میں ہدیۂ قارئین کر رہے ہیں:۔

"رُوحِ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم

۱- اَلَا لَیْتَ شِعْرِیْ مَا تَرٰی رُوْحُ اَحْمَدٍ
اِذَا طَالَعَتْنَا مِنْ عَلٍ، اَوْ اَطَلَّتِ

۲- وَاَکْبَرُ ظَنِّیْ لَوْ اَتَانَا مُحَمَّدٌ
لَلَاقَی الَّذِیْ لَاقَاہُ مِنْ اَھْلِ مَکَّۃِ

۳- عَدَلْنَا عَنِ النُّوْرِ الَّذِیْ جَاءَنَا بِہٖ
کَمَا عَدَلَتْ عَنْہُ قُرَیْشٌ فَضَلَّتِ

۴- اِذَنْ لَقَضٰی: لَا مَنْھَجُ النَّاسِ مَنْھَجِیْ
وَلَا مِلَّۃُ الْقَوْمِ الْاَوَاخِرِ مِلَّتِیْ

۵- دَعَوْتُ اِلَی التَّوْحِیْدِ یَجْمَعُ شَمْلَکُمْ
وَلَمْ اَدْعُ لِلشَّمْلِ الْبَدِیْدِ الْمُشَتَّتِ

۶- وَجِئْتُ رَسُوْلًا لِلْحَیَاۃِ، وَلَا اَرٰی
بِکُمْ غَیْرَ حَیٍّ فِیْ مَدَارِجِ مَیِّتِ

۷- وَیَسَّرْتُ شَرْعًا مَا تَعَنَّتَ - یَافِعًا
وَسُرْعَانَ مَا مِلْتُمْ بِہٖ لِلتَّعَنُّتِ

۸- وَحَرَّمْتُ فِی الْاِسْلَامِ مِنْ بَعْدِ حِلِّھَا
مَسَاوِیَٔ عَادَتْ بَعْدَ حِیْنٍ فَحَلَّتِ

۹- وَاَوْصَیْتُ بَعْدَ الْحَقِّ بِالصَّبْرِ اُمَّۃً
عَلٰی مُبْطِلِیْھَا حُجَّۃُ اللّٰہِ حَقَّتِ

۱۰- وَمَکَّنْتُ مِنْ سُلْطَانِ کِسْرٰی وَقَیْصَرَ
اُنَاسًا اَرٰی اَبْنَاءَھَا الْیَوْمَ ذَلَّتِ

۱۱- وَعَظْتُ وَلَمْ اَتْرُکْ مِنَ النُّصْحِ غَایَۃً
وَجَادَلْتُ قَوْمِیْ بِالَّتِیَّا وَبِالَّتِیْ

۱۲- وَعَالَجْتُ اَدْوَاءَ الصُّدُوْرِ دَقِیْقَۃً
اِلٰی اَنْ تَخَلَّی الدَّاءُ عَنْھَا فَصَحَّتِ

۱۳- وَکَمْ قَائِلٍ: "نَفْسِیْ" اِذَا النَّفْسُ بُوْقِتَتْ
وَمَا قَالَ - مِثْلِیْ فِی الْمُلِمَّاتِ: "اُمَّتِیْ"

۱۴- تَنَکَّبْتَ - یَارُوْحِیْ وَاَنْتِ غَرِیْبَۃٌ
عَنِ الْحَیِّ فَاجْتَازِیْ، وَلَا تَتَلَفَّتِیْ

ترجمہ:۔ (۱) اگر احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی روح مبارک عالمِ بالا سے ہمارے پاس تشریف لے آئے یا ہمیں جھانک کر دیکھ لے تو معلوم نہیں کہ ہمارے متعلق کیا رائے قائم کرے!

(۲) میرا گمان غالب ہے کہ اگر محمد صلی اللہ علیہ وسلم آج ہمارے پاس تشریف لے آئیں تو آپ کو آج ہماری قوم کے ہاتھوں اسی قسم کے مصائب اور اعراض و انکارِ حق سے دوچار ہونا پڑیگا جس طرح آپ اہلِ مکّہ کے ہاتھوں دوچار ہوئے۔

(۳) کیونکہ، ہم نورِ حق سے، جس کو لیکر آپ مبعوث ہوئے تھے، اور جس نے انسانی زندگی کے ہر گوشے کو تابناک کر دیا تھا، اسی طرح روگردانی کر چکے ہیں جس طرح قریش نے اس سے منہ پھیرا تھا اور گمراہی کے گڑھے میں جا پڑے تھے۔

(۴) اور پھر آپ یقیناً یہ فیصلہ کریں گے کہ لوگ جس ڈگر پر چل رہے ہیں، یہ میرا بنایا ہوا راستہ نہیں ہے اور آخری زمانے کے لوگوں نے جس مذہب کا طوق اپنے گلے میں ڈال رکھا ہے وہ میرا مذہب ہرگز نہیں ہو سکتا۔

(۵) مَیں نے تو تم کو توحید کی دعوت دی تھی جو تمہارے اتحاد و اتفاق اور تمہاری شیرازہ بندی کا موجب تھی۔ تفرق و تشتت اور گروہ بندی سے میری دعوت کو کوئی سروکار نہیں تھا۔

(۶) میری رسالت کا مقصد یہ تھا کہ تمہارے اندر زندگی اور حرارت پیدا کروں۔ اس کے برعکس مَیں تمہیں دیکھ رہا ہوں کہ تم تو چلتی پھرتی لاشیں ہو۔ (اور زندگی و حرارت کی کوئی رمق تمہارے اندر نظر نہیں آتی)

(۷) مَیں نے نہایت آسان اور خامیوں سے پاک شریعت پیش کی تھی جس میں غیر فطری سختیوں اور ہمت سے بڑھ کر تکلیفوں کی کوئی گنجائش نہ تھی۔ لیکن تم نے اسے بڑی جلدی مشکل اور ناقابلِ عمل بنا کر رکھ دیا ہے۔

(۸) اسلام سے قبل منکرات و فواحش کو حلال سمجھا جاتا تھا، لیکن مَیں نے اسلام میں انہیں حرام قرار دے دیا، اب اُنہی منکرات کا پھر دور دورہ ہو گیا ہے اور انہیں حلال ٹھہرا لیا گیا ہے۔

(۹) اُمّت کو میری یہ وصیّت تھی کہ وہ حق اختیار کرنے کے بعد اس پر ڈٹ جائے۔ اور اب اس وصیّت پر عمل درآمد نہ کرنے والے پر اللہ کی حجّت قائم ہو چکی ہے۔

(۱۰) مَیں نے (دینِ حق کی برکت سے) انسانوں کی ایک جماعت کو کسریٰ اور قیصر پر غالب کر دیا تھا۔ اور آج مَیں دیکھ رہا ہوں کہ ان کی اولاد ذلیل و خوار ہے۔

(۱۱) مَیں نے قوم کو سمجھانے بجھانے اور پند و موعظت کرنے میں کوئی کسر نہیں اٹھا رکھی اور ہر طرح کے دلائل و براہین کے ساتھ اس کا مقابلہ کیا۔

(۱۲) اور مَیں نے انسانی دلوں کی گہرائیوں میں چھپے ہوئے روگوں کا علاج کیا۔ حتّٰی کہ وہ ہر قسم کی بیماریوں سے نجات پا کر صحت مند ہو گئے۔

(۱۳) (اب اس اُمّت کا یہ حال ہو گیا ہے کہ) جب جان پر آ بنتی ہے تو نفسی نفسی کہنے والے تو بہت ہیں (یعنی صرف اپنی ہی نجات ڈھونڈنے والے) مگر میری طرح مصیبتوں کی یورش میں بھی "اُمّتی اُمّتی" کسی کی زبان سے نہیں نکلتا۔ (یعنی اُمّتِ مسلمہ کی بھلائی اور خیر خواہی کی کوئی فکر نہیں کرتا)

(۱۴) اے میری رُوح! یہ تیری بستی نہیں ہے اور نہ یہ تیرا قبیلہ ہے، تو غریب الدیار ہے، یہاں سے گزر جا اور ادھر مُڑ کر نہ دیکھ۔

(ہفت روزہ "فیضان" کراچی۔ جلد ۱ شمارہ ۲۱۔ بابت ۱۰ رجون تا ۲۴ رجون ۱۹۷۶ء سنہ برصفحات ٹائٹل پیج ۲ و ۳ و ۴)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

الاحکام تحت انوار القرآن

آداب المعاشرہ

محترم ملک سیف الرحمان صاحب فاضل ربوہ

(۸)

بیماری علاج

علاج کا بہترین انتظام اور ضروریات زمانہ کے مطابق شفاخانے بہترین معاشرہ کے لازمی حصہ ہیں۔ دوسری طرف اسلام کی ہدایت یہ ہے کہ اگر کوئی بیمار ہو جائے تو صبر و شکر کے ساتھ اس تکلیف کو برداشت کرے۔ جزع فزع اور تقدیر الٰہی کی شکایت نہ کرے بلکہ شفایابی کے لئے پوری کوشش کے ساتھ دعائیں کرے اور علاج کی پوری پوری کوشش کرے۔ بیماری کے بارہ میں اسلامی تصور کو حضرت ابراہیم علیہ السلام کے اس اظہار میں بیان کیا گیا ہے

وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ

(شعراء ۸۱)

کہ بیمار ہم خود اپنی کسی غلطی کی وجہ سے ہوتے ہیں اور شفاء اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے عطا کرتا ہے لیکن علاج میں کوتاہی غلط توکل ہوگا اسلام اس سستی کا روادار نہیں۔ قرآن کریم نے عمل اور سبب کے التزام کو ضروری قرار دیا ہے اور لَيْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰى کو بنیادی اصول بنایا ہے۔ نیز شہد کی دوائی کی حیثیت کا ذکر ان الفاظ میں فرمایا ہے کہ

فِيْهِ شِفَاءٌ لِّلنَّاسِ

(نحل ۷۰)

کہ اس میں لوگوں کے لئے شفاء کی تاثیر رکھی گئی ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

تَدَاوَوْا عِبَادَ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سُبْحَانَهٗ لَمْ يَضَعْ دَاءً اِلَّا وَضَعَ لَهٗ شِفَاءً اَوْ دَوَاءً اِلَّا دَاءً وَاحِدًا۔ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَا هُوَ قَالَ الْهَرَمُ۔

(ابن ماجہ کتاب الطب
باب ما انزل اللہ داء الا انزل لہ شفاء ص ۲۵۲ - ابو داؤد - کتاب الطب)

اے اللہ کے بندو! علاج کا پورا پورا اہتمام کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ نے کوئی بیماری نہیں پیدا کی مگر اس کی دوا اور اس سے شفاء کے اسباب بھی میسر فرمائے ہیں ہاں بڑھاپے کا کوئی علاج نہیں۔ کہ
گیسو برس ہا ہے آخر کو پھر جدا ہے

۲۔ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا مَرِضَ اَحَدٌ مِّنْ اَهْلِهٖ نَفَثَ عَلَيْهِ بِالْمُعَوِّذَاتِ فَلَمَّا مَرِضَ مَرَضَهُ الَّذِيْ مَاتَ فِيْهِ جَعَلْتُ اَنْفُثُ عَلَيْهِ وَاَمْسَحُهٗ بِيَدِ نَفْسِهٖ لِاَنَّهَا كَانَتْ اَعْظَمَ بَرَكَةً مِّنْ يَدِيْ۔

مسلم (باب رقیۃ المریض بالمعوذات والنفث ص ۲۲۲ مصری)

حضرت عائشہؓ روایت کرتی ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا طریق مبارک تھا کہ جب گھر میں کوئی بیمار ہوتا تو آپ بطور دعا سورۃ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھ کر اس پر پھونک دیتے اور جب آپ خود آخری بیماری بیمار ہوئے تو میں یہ سورتیں پڑھتی اور آپ پر پھونکتی اور آپ کا دست مبارک پکڑ کر آپ کے جسم مبارک پر پھیرتی۔ کیونکہ آپ کے ہاتھ میں میرے ہاتھ کی نسبت زیادہ برکت تھی۔

تیمار داری عیادت اور بیمار پرسی بھی ایک اعلیٰ درجہ کے فرض شناس معاشرہ کا بہترین خلق ہے بیمار کی خدمت کرنا اس کا حال احوال پوچھنے جانا۔ تسلی اور حوصلہ دلانا۔ اس کے دل کو خوش کرنا کوئی مناسب طبیعت پھل پھول تحفہ کے طور پر لے جانا علاج کا ایک حصہ اور بیماری کو کم کرنے کا ایک مؤثر ذریعہ ہے تاہم بیمار کے آرام کا خیال رکھنا مقدم ہے۔ زیادہ باتیں کرنا اور ایسا رویہ اختیار کرنا جس سے بیمار تنگ پڑ جائے نامناسب اور عیادت کی روح اور اس کے مقصد کے خلاف ہے۔

کھیل ورزش
اور
سیر و تفریح

کھیل، ورزش اور سیر و تفریح کا بہترین انتظام سیر و سیاحت کے فروغ کی کوشش ایک ترقی یافتہ معاشرہ کی اہم ضرورت ہے اس میں کسی قسم کی غفلت اور لاپرواہی قومی صحت کو برباد کرنے کے مترادف ہے۔ کھیل کے وسیع اور حسب ضرورت میدان تیار کرنا ورزش اور صحتمند تفریح کے عمدہ مواقع مہیا کرنا اسلامی ہدایات کے عین مطابق ہے۔ اسلام جس چیز کو ناپسند کرتا ہے وہ ایسا انداز فکر ہے جس کی وجہ سے "ذریعہ" مقصود بن جائے اور اصل مقصد نظر سے اوجھل ہو جائے اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں حیات دنیوی کے بارہ میں فرماتا ہے

اِنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ وَاِنْ تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا يُؤْتِكُمْ اُجُوْرَكُمْ وَلَا يَسْئَلْكُمْ اَمْوَالَكُمْ۔

(محمد ۳۷)

یعنی یہ ورلی زندگی لہو ولعب ہے اور اگر تم ایمان لاؤ اور اپنی استعدادیں ضائع کرنے سے بچو تو وہ تمہارے اجر تمہیں ضرور دے گا اور تم سے تمہارے مال نہیں مانگے گا۔

اب اس زندگی کو اللہ تعالیٰ نے لعب اور لہو قرار دیا ہے لیکن کیا اس کے یہ معنے ہیں کہ دنیا بیکار اور بے معنے ہے ہرگز نہیں بلکہ اس آیت کے متعدد معقول کے علاوہ ایک معنے یہ ہیں کہ جس طرح کھیل اصل مقصود نہیں ہوتا بلکہ یہ صحت کی بحالی وقت پر کام آنے کی تیاری اور کامیابی کے لئے جان توڑ کوشش کرنے کی استعداد اور مقصد کے حصول کا ایک ذریعہ ہے۔ اسی طرح یہ دنیا اصل مقصد نہیں . . . . بلکہ اصل مقصد کے حصول کا ذریعہ ہے۔ اس لئے ذریعہ کو ذریعہ ہی رہنے دیا جائے اسے اصل مقصود نہ بنا لیا جائے۔ پس کھیل اور تفریح ضروری ہے لیکن یہ مقصود اصلی نہیں بلکہ وہ اصل مقصد کے حصول کا ایک ذریعہ ہے۔

بہرحال صحتمند کھیل اور اچھی تفریح کے مناسب سامان نہ صرف اسلام میں جائز ہیں بلکہ اسلام ان کے فروغ کی ہدایت کرتا ہے اور اس جذبہ کو مارتا نہیں بلکہ اس ملکہ کی تہذیب و تعدیل کرتا ہے۔ اسلام کا یہ ایک تسلیم شدہ اور کھلا اصول ہے کہ وہ فطرتی استعدادوں۔ طبعی خواہشوں کو مارتا نہیں بلکہ ان کے فروغ کے صالح ذرائع مہیا کرنے کا حکم دیتا ہے جو معاشرہ طبعی استعدادوں کے فروغ کے ذرائع مہیا کرنے کی بجائے ان استعدادوں کو دبانے کی تلقین کرتا ہے صرف ممنوعات کے ذکر پر زور دیتا ہے اور یہ نہیں بتاتا کہ لوگ کیا کریں اور اس میں ان کے لئے کیا کشش ہے۔ وہ معاشرہ دراصل غیر فطرتی راہیں اختیار کرتا ہے۔ اور لوگوں کو آمادہ بغاوت کے لئے کوشاں ہے چاہیئے تو یہ کہ معاشرہ کی طرف سے صحتمند کھیل اور صحیح تفریح کے ایسے دلچسپ اور پرکشش مواقع مہیا کئے جائیں کہ لوگ مخرب اخلاق تفریح گاہوں کی طرف بھاگنے کی بجائے ان اچھے مفید اور دلچسپ مواقع کی طرف خودبخود کھنچے چلے آئیں۔ ایسا کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ ذمہ دار مسلمانوں کے ذہنوں کو جلا بخشے۔ اور نئی نئی دلچسپ راہیں اور جاذب توجہ ذرائع سوچنے کی توفیق دے۔ آمین

خاتم الکلام

معاشرہ زندگی کے بے شمار مظاہر کا نام ہے جن میں سے چند ایک کی موٹی موٹی تفصیل

(باقی صفحہ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چوہدری محمد حسین باجوہ مرحوم کا ذکر خیر

مکرم میاں غلام رسول صاحب اعوان۔ بلاک ڈی ڈیرہ غازیخان

چوہدری محمد حسین باجوہ ۱۳ مئی ۱۹۷۶ء کو حرکت قلب بند ہو جانے کی وجہ سے وفات پا گئے ہیں بوقت وفات انکی عمر ۶۷ سال کے لگ بھگ تھی۔ مرحوم کا وطن گوجرہ ضلع لائلپور کے قریب کھوڑ والی تھا وہاں کے زمیندار بھی تھے۔ اُن کے خاندان کے بعض افراد ضلع سیالکوٹ اور ساہیوال میں بھی آباد ہیں۔

مرحوم محکمہ کوآپریٹو سوسائٹیز میں بطور سب انسپکٹر بھرتی ہوئے۔ اپنی لیاقت، محنت اور دیانتداری کے طفیل اسسٹنٹ رجسٹرار کے عہدہ سے ریٹائر ہوئے۔ میری واقفیت مرحوم سے دوران ملازمت ہوئی۔ جب کہ میں ۱۹۴۳ء میں اُن کے ماتحت کلرک تبدیل ہو کر آیا۔ میں تین سال مظفر گڑھ ان کے ماتحت رہا۔ وہ انسپکٹر تھے اور میں ان کا کیمپ کلرک تھا۔ ان کی تین سال کی صحبت نے مجھے اپنا گرویدہ کر لیا۔ بہت بلند اخلاق اور ہنس مکھ تھے۔ ہم دونوں احمدی تھے۔ دفتر کے علاوہ میں اُن کے ساتھ دورہ پر بھی رہا کرتا تھا۔ وہ میرے افسر نہ تھے بلکہ مہربان دوست تھے۔ اور اسی وجہ سے ہم بے حجاب تھے زندگی کے جو ایام ان کی رفاقت میں گذرے وہ مجھے بھولتے نہیں۔ میں نے اُن کو قریب سے دیکھا۔ اور ان کی زندگی کا مطالعہ کیا۔ حسین اخلاق رکھنے والے۔ دیانتدار اور بہت فیاض تھے بڑے ٹھاٹھ سے رہا کرتے تھے۔ اچھے ملنے والوں اور دوستوں کو کھلا کر خوش ہوتے تھے۔ اور جو بھی ان کے پاس آتا۔ اُن کے حسن سلوک کی تعریف ہی کرتا۔ سب سے بڑی خوبی ان میں یہ تھی کہ اُن میں غصہ نہ تھا۔ میں نے کبھی ان کو غصہ کی حالت میں نہ دیکھا تھا نہ ملازمین سے نہ بچوں سے۔ اپنے ماتحتوں کی کمزوریوں اور غفلتوں کو معاف کر دیا کرتے تھے اور یہی خوبی ان کو ممتاز کر گئی اور خدا کو بہت پسند آئی۔ جہاں بھی رہے۔ کام محنت اور دیانتداری سے کیا۔ تقسیم ملک کے وقت افسران نے کٹھن کام ان کے سپرد کئے۔ لیکن ان کا دامن بددیانتی سے داغدار نہ ہوا۔ اُن کے افسران کی اس خوبی پر رطب اللسان تھے۔ ساری عمر ملازمت کی آمد پر اکتفا کی۔ کچھ نہ بچایا۔ ملازمت اور شادی سے لیکن ملازمت کے اختتام پر ان کو اللہ تعالیٰ نے ان کی دیانتداری کا صلہ دیئے بغیر نہ چھوڑا۔ کہتے تھے کہ جب میں نے ملازمت ختم کی تو اللہ تعالیٰ نے ایسے سامان پیدا کر دیئے کہ مجھے نہایت قلیل رقم پر سندھ میں کئی ہزار بیگھہ زمین مل گئی جس سے میرے ۵ بچوں کے گذر بسر کے لئے راستہ کھل گیا۔ اللہ تعالیٰ نے اس میں سے بہت کچھ دیا۔ اس کی آمد سے ہم نے ۱۹۶۳ء میں ۴۰ ہزار کی لاگت سے ربوہ میں مکان بنا لیا۔ اور وہاں منتقل ہو گئے۔ اس کے بعد آہستہ آہستہ سندھ کی زمین فروخت کر کے ربوہ کے قریب زمین لی جب اللہ تعالیٰ کی ان عنایات کا ذکر کرتے تو ان کی آنکھیں اشکبار ہو جاتیں کہتے کہ خدا نے اولاد بھی فرمانبردار اور خدمت گذار دی۔۔۔۔ عرصہ تین چار سال سے فالج کا خفیف حملہ ہوا تھا۔ جس کی وجہ سے بہت زیادہ چل پھر نہ سکتے تھے۔ بینائی بھی کمزور ہو گئی تھی۔ مجھ سے ان کا خاص انس تھا۔ خط و کتابت بھی رہتی تھی۔ کہتے تھے کہ جب تم ربوہ آؤ۔ تو میرے پاس ہی ٹھہرا کرو۔ اور میں اس ارشاد کی تعمیل میں اُن کے پاس ٹھہرنا سعادت سمجھتا تھا۔ مجھے بہت آرام ملتا اور ان کی صحبت میں دن اچھے گذر جاتے۔

مرحوم صوم و صلوٰۃ کے پابند تھے اور خدا تعالیٰ کا ذکر بہت کیا کرتے تھے مہمان نوازی کی صفت اُن میں خاص تھی۔ ملنے جلنے والے ہر وقت ان کے پاس آیا کرتے۔ ہر ایک کی تواضع کرتے اپنا ہر ایک چیز اُن کے سامنے رکھ کر خوش ہو جاتے۔ ہر ایک کے کام آتے ہر ضرورت مند کی آواز کے لئے تیار ہو جاتے اور خود خرچ کر کے اس کا کام کرا دیتے زندگی کے آخری ایام میں ربوہ سکونت اختیار کر کے اصحاب الصفہ بن گئے۔ موصی تھے۔ لہذا بہشتی مقبرہ میں مدفون ہوا۔

یہ حقیقت ہے کہ ان کی جسمانی جدائی اپنے خاندان والوں اور دوستوں کے لئے ناقابل برداشت ہے۔ وہ اپنے اخلاق فاضلہ اور اوصاف حمیدہ کی وجہ سے عرصہ دراز تک اپنے وابستگان کے دلوں سے محو نہ ہو سکیں گے۔ بلکہ ان کا غم جدائی ہمیشہ تازہ رہے گا۔ ایسے انسان دنیا میں کبھی کبھی آتے ہیں اور دیرپا اثر چھوڑتے ہیں۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام دے اور ہمیشہ ان کے درجات بلند کرتا رہے۔ آمین

خدا بخشے بہت سی خوبیاں تھیں مرنے والے میں
خدا رحمت کند ایں عاشقان پاک طینت را

سالانہ اجتماع لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع انشاء اللہ ۲۲ و ۲۳ و ۲۴ اکتوبر ۱۹۷۶ء بروز جمعہ ہفتہ اتوار ربوہ میں مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع کے ساتھ ہی منعقد ہوگا۔ تمام لجنات کو سرکلر اجتماع بھجوا دیا گیا ہے۔ اگر کسی لجنہ کو نہ ملا ہو تو وہ خط لکھ کر منگوا لیں اجتماع کے متعلق مفصل ہدایات مصباح کے جون کے شمارہ میں شائع ہو گئی ہیں۔ لجنات ان کو غور سے پڑھیں اور اس کے مطابق تیاری کریں بالخصوص مندرجہ ذیل ہدایات پر عمل کرنا ضروری ہے

۱۔ اجتماع پر ہر لجنہ کی نمائندگی ضروری ہے۔ خواہ کتنی چھوٹی ہو۔ ۱۹۷۵ء کے سالانہ اجتماع کے موقعہ پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خصوصیت سے اس امر کی توجہ دلائی تھی کہ ایک لجنہ بھی ایسی نہیں ہونی چاہئیے جس کی کم از کم ایک نمائندہ اجتماع پر موجود نہ ہو

۲۔ کسی ایسی خاتون یا بچی کے قیام و طعام کی ذمہ داری لجنہ مرکزیہ پر نہیں ہوگی جس کے پاس صدر لجنہ اماء اللہ یا پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ کی تصدیق نہ ہوگی۔ خواہ وہ نمائندہ ہو یا زائرہ۔

۳۔ ہر پچیس ممبرات پر نمائندہ کا شامل ہونا ضروری ہے۔

۴۔ چندہ سالانہ اجتماع ایک روپیہ فی ممبر کے حساب سے وصول کر کے جلد از جلد بھجوائیں۔ اجتماع کے اخراجات کے سلسلہ میں ابھی سے کئی کام کرنے ہوتے ہیں۔ جس لجنہ کی طرف سے چندہ وصول نہ ہوا ہوگا اسے نمائندگی نہیں مل سکتی۔

۵۔ ۳۰ ستمبر ۱۹۷۶ء سے قبل ہر لجنہ کو اپنا بجٹ پورا کرنا ضروری ہے

۶۔ شوریٰ کے لئے تجاویز دس ستمبر تک بھجوا دیں۔

(جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

زکوٰۃ فلاح و کامیابی کی کلید ہے

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ قد افلح المومنون ۰ الذین ھم فی صلاتھم خاشعون ۰ والذین ھم عن اللغو معرضون ۰ والذین ھم للزکوٰۃ فاعلون ۰ یعنی (کامل) مومن اپنی مراد کو پہنچ گئے۔ وہ (مومن) جو اپنی نمازوں میں عاجزانہ رویہ اختیار کرتے ہیں اور لغو باتوں سے اعراض کرتے ہیں اور زکوٰۃ باقاعدہ ادا کرتے ہیں۔ ایسے مومن دنیا اور آخرت میں ہر لحاظ سے کامیاب ہوں گے۔

صاحب نصاب احباب کی خدمت میں گذارش ہے کہ وہ اپنی زکوٰۃ کی رقوم جلد از جلد مرکز میں ارسال فرما دیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ سب بھائیوں کو اپنے فرائض کی ادائیگی کی توفیق بخشے اور دین و دنیا میں فلاح و کامیابی سے نوازے آمین۔

مفصل معلومات کے لئے رسالہ زکوٰۃ مفت طلب فرمائیں (ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

(بقیہ ص ۳)

بیان کی ہے اور ان کے بارہ میں اسلامی ہدایات کو واضح کرنے کی کوشش کی ہے خدا کرے ہم ایک اعلیٰ درجہ کا خداشناس بلکہ خدانما معاشرہ قائم کرنے کی توفیق پائیں اور سب دنیا کے لئے ایک حسین نمونہ پیش کرنے کی سعادت حاصل کریں۔ اللھم آمین وما ذلک علی اللہ بعزیز وھو نعم المولیٰ ونعم النصیر۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دعائیہ فہرست معطی اصحاب تعمیر گیسٹ ہاؤس انصار اللہ

(۲)

مندرجہ ذیل احباب نے تین سو یا تین سو سے زائد رقم تعمیر گیسٹ ہاؤس انصار اللہ مرکزیہ میں ادا کئے ہیں۔ جزاھم اللہ۔ اگر کسی دوست کا نام رہ گیا ہو تو دفتر مجلس انصار اللہ مرکزیہ کو اطلاع دیں۔ احباب سے گزارش ہے کہ وہ تسلی کر لیں کہ ان کے نام درست ہیں اور ادا شدہ رقم بھی صحیح ہے۔ عنقریب ان احباب کے اسمائے گرامی گیسٹ ہاؤس کی عمارت میں مناسب جگہ پر کندہ کرائے جائیں گے۔ دیگر احباب سے بھی گزارش ہے کہ وہ بھی اس کارِ خیر میں حصہ لیکر اپنا نام یادگار تختی پر کندہ کرائیں۔ (قائد مال انصار اللہ مرکزیہ)

ضلع کراچی

۱	محترم چوہدری شاہنواز صاحب شاہنواز لمیٹڈ		کراچی	۵۰۰۰/-
۲	محترمہ مجیدہ بیگم صاحبہ بیگم چوہدری شاہنواز صاحب پی-ای سی-ایچ-ایس		"	۵۰۰۰/-
۳	محترم الحاج ملک جمیل احمد صاحب	ناظم آباد	"	۱۰۰۰/-
۴	" میاں محمد رفیق صاحب بانی	"	"	۱۰۰۰/-
۵	" قریشی محمد اقبال صاحب	"	"	۵۰۰/-
۶	" ڈاکٹر ثناء اللہ صاحب انصاری	"	"	۵۰۰/-
۷	" چوہدری عبدالکریم صاحب ۵ کوئنز روڈ		"	۳۵۰/-
۸	" ملک منیر احمد صاحب قیصر سینما بندر روڈ		"	۳۰۱/-
۹	" مرزا عبدالحکیم صاحب مرحوم والد از عبدالرحیم بیگ ایڈووکیٹ رحمانیہ کوارٹرز		"	۳۰۰/-
۱۰	" ملک رشید احمد صاحب قیصر ہوٹل کچہری روڈ		"	۳۰۰/-
۱۱	" کرنل محمد صادق صاحب ملک		"	۳۰۰/-
۱۲	" شیخ انوار الرسول صاحب رامسوامی (صدر)		"	۳۰۰/-
۱۳	" چوہدری ناصر احمد صاحب P.I.A	ناظم آباد	"	۳۰۰/-
۱۴	" نصیر اللہ بٹ صاحب	"	"	۳۰۰/-
۱۵	" مختار احمد صاحب قریشی	"	"	۳۰۰/-
۱۶	" میجر محمد نذیر احمد صاحب بھٹی زعیم اعلیٰ انصار اللہ	"	"	۳۰۰/-
۱۷	" بشیر احمد صاحب حامد	ڈرگ روڈ	"	۳۰۰/-
۱۸	" محمد وارث شاہ صاحب	"	"	۳۰۰/-
۱۹	" ماسٹر برکت علی صاحب مرحوم بذریعہ نذیر احمد صاحب ساجد		"	۳۰۰/-
۲۰	محترمہ [illegible] بیگم صاحبہ مرحومہ والدہ قریشی مختار احمد صاحب نارتھ ناظم آباد E.B		"	۳۰۰/-

ضلع لائل پور

۱	محترم ڈاکٹر فضل کریم صاحب کریم میڈیکل ہال	لائل پور شہر	۵۵۰/-
۲	" میاں غلام احمد صاحب	"	۵۰۵/-
۳	" خواجہ محمود احمد صاحب	"	۵۰۰/-
۴	" شیخ عبدالمجید صاحب	"	۵۰۰/-
۵	" مولوی عبداللطیف صاحب	"	۳۰۱/-
۶	" کیپٹن چوہدری نعیم احمد صاحب	"	۳۰۰/-
۷	" شیخ بشیر احمد صاحب - مراد کلاتھ ہاؤس	"	۳۰۰/-
۸	" شیخ رشید احمد صاحب	"	۳۰۰/-
۹	" ملک محمد نذیر صاحب	"	۳۰۰/-
۱۰	" میاں عبدالوہاب صاحب	"	۳۰۰/-
۱۱	" شیخ نذیر احمد صاحب	"	۳۰۰/-
۱۲	" محمد عبداللہ صاحب	"	۳۰۰/-
۱۳	" چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب	"	۳۰۰/-
۱۴	" نذیر احمد صاحب سہگل منجانب والد محترم میاں غلام محمد صاحب	"	۳۰۰/-

ضلع ملتان

۱	محترم چوہدری منور احمد خان صاحب یونیق سائیکل ورکس	ملتان	۵۰۰/-
۲	" میاں محمد انور صاحب سہگل سانوکیس	"	۵۰۰/-
۳	" کرنل عبدالرحمٰن صاحب مبشر	"	۳۰۰/-
۴	" چوہدری نذیر احمد صاحب شعبہ تحقیقات کپاس ناظم انصار اللہ ضلع	"	۳۰۰/-
۵	" غلام علی صاحب کاہلوں چک 145/10-R جہانیاں منڈی	" "	۳۰۰/-
۶	محترمہ عائشہ بی بی صاحبہ زوجہ غلام علی صاحب	" " "	۳۰۰/-
۷	محترم ڈاکٹر محمد خان صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ علی پور	" "	۳۰۰/-

نیک توقعات کے نیک پھل

سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے وقفِ جدید کے متعلق فرمایا:-

"اب بعض وعدے ایسے آرہے ہیں جن سے پتہ لگتا ہے کہ جماعت کے افراد پر یہ بات واضح ہو گئی ہے اور وہ اسے سمجھ رہے ہیں۔ چنانچہ اب چھ روپیہ سے زیادہ کے وعدے بھی آرہے ہیں۔ لیکن جب یہ بات پوری طرح واضح ہو جائے گی تو ایسے دوست بھی نکل آئیں گے جو مثلاً -/۵۰۰ روپے یا -/۶۰۰ روپے سالانہ دے دیں اور پھر اللہ تعالیٰ اسے اور پھیلائے گا تو ایسے مالدار بھی نکلیں گے جو اکیلے ہی اپنی طرف سے اس تحریک میں ہزار، ڈیڑھ ہزار، دو ہزار، چار ہزار روپیہ بھی دے دیں۔"

(الفضل ۲۲ جنوری ۱۹۵۸ء)

خدا تعالیٰ کے فضل سے حضور رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا یہ مبارک فرمان ہر سال کئی کئی بار اپنی پوری شان کے ساتھ پورا ہوتا ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ایسے دوستوں کو جو اس فرمان کو پورا کرنے کا باعث بنتے ہیں اپنے فضل و کرم سے جزائے خیر عطا فرمائے اور ان کے اموال اور اولاد میں برکت دے۔ آمین

اس ضمن میں ایک مخلص مرحوم دوست کے مخلص بیٹے کے خط کا ایک اقتباس ازدیادِ ایمان اور تحریکِ دعا کی غرض سے پیش ہے:-

"اس سے قبل میرا وعدہ ۰۰۰۰ مبلغ -/۴۰۰ روپے ہے ۰۰۰۰۰ آپ کے خط سے میرے دل میں فوری طور پر تحریک پیدا ہوئی کہ خدا تعالیٰ نے مجھے نیکی کا چانس (chance) دیا ہے اور حضرت اقدس امیر المومنین کی دعاؤں کا حقدار بھی بنایا ہے۔ اس لئے میں مبلغ -/۱۰۰۰ روپے کا وعدہ اور ساتھ ہی چیک مبلغ -/۱۰۰ روپے کا ارسال کر رہا ہوں۔"

دعا ہے کہ خدا تعالیٰ ذی ثروت احمدی احباب کو -/۵۰۰ روپے یا -/۱۰۰۰ روپے یا اس سے زائد چندہ وقفِ جدید ادا کر کے معاونینِ خاص میں شامل ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(ناظم مال وقفِ جدید ربوہ)

پاکستان نیوی میں بھرتی

بطور SAILORS مختلف برانچوں میں مختلف کاموں کے لئے ریکروٹنگ ٹیمیں دورہ کریں گی جن کی عمر ۱۵ تا ۱۹ سال ہے کو ہونیوال آفیسر ریکروٹمنٹ کریں گے مقررکردہ تاریخوں پر امیدوار حاضر ہوں۔ تاریخ اور اوقات ملاقات کے لئے پاکستان ٹائمز مورخہ ۲۵ جون ۱۹۷۶ء صفحہ ۲ ملاحظہ فرمائیں۔ ٹیم نمبر ۳ اور ٹیم نمبر ۴ بھرتی کے سلسلہ میں دورہ کریں گی۔ مزید معلومات ڈسٹرکٹ آرمڈ سروسز بورڈ یا ایمپلائمنٹ ایکسچینج سے حاصل کریں۔ تعلیم میٹرک یا آٹھویں جماعت ہونی چاہیئے۔ (ناظر تعلیم)

درخواست ہائے دعا

۱- مجھے ایک مقدمہ میں ملوث کر دیا گیا ہے اس میں باعزت بریت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(حوالدار محمد شفیع۔ اسلام نگر لائلپور)

۲- میرے ایک غیر از جماعت عزیز، چیمہ ہسپتال ڈسکہ میں زیرِ علاج ہیں۔ ان کی کامل و عاجل صحت کے لئے قارئین الفضل سے دعا کی درخواست ہے۔

صوفی محمد شریف
صدر جماعت احمدیہ ملیانوالہ
ضلع سیالکوٹ

الفضل میں اشتہار دینا کلیدِ کامیابی ہے — (مینجر الفضل ربوہ)

مطب

اپنی جملہ طبی ضروریات اور طبی مشورہ کے لئے ہمارے شفا خانہ اور مطب کی طرف رجوع کریں۔ اوقات صبح ۸ بجے سے ایک بجے تک، شام ۴ بجے سے ۸ بجے تک ہیں۔ باہر کے احباب مفصل حالاتِ بیماری لکھ کر مشورہ حاصل کر سکتے ہیں۔

حکیم عبدالحمید ابن حکیم نظام جان
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ۔ فون نمبر ۳۸۴۴

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت جبرائیل حضرت مہدی علیہ السلام پر شرع محمدی کے مطابق الہام کریں گے

مہدی میری سنت کی ٹھیک ٹھیک پیروی کرے گا (حدیث نبوی)

ایران کے نامور شیعہ عالم علامہ السید صدر الدین صدر اپنی کتاب "مہدی" میں رقم فرماتے ہیں :-

"در کتاب اسعاف الراغبین (صفحہ ۱۶۱) از کتاب فتوحات مکیہ نقل کردہ کہ گفت: مہدی علیہ السلام آں طور حکم میکند کہ مَلَک شریعت بآنحضرت الہام مینماید۔ آں مَلَک طبق شرع محمدی صلی اللہ علیہ و آلہ الہام میکند و مہدی ہم طبق آں الہام حکم خواہد کرد۔ چنانکہ حدیث "المہدی یقفوا اثری ولا یخطی" یعنی مہدی اثر مرا دنبال میکند و خطا نخواہد کرد۔ بموضوع سابق الذکر اشارہ میکند۔ بنابرایں پیغمبر خدا بوسیلہ حدیث مذکور بما فہمانده کہ مہدی تابع دینِ آنحضرتؐ است نہ اینکہ بدعت گذار باشد۔ و مہدی در حکومت خود معصوم و بدوں خطا خواہد بود"

(ص ۹۷۔ ناشر کتاب فروشی اسلامیہ تہران ۱۹۶۶ء)

ترجمہ :-

کتاب اسعاف الراغبین صفحہ ۱۶۱ میں بحوالہ کتاب فتوحات مکیہ منقول ہے کہ حضرت مہدی علیہ السلام اسی طرح حکم دیں گے جس طرح انہیں فرشتہ شریعت الہام کرے گا۔ اس کا الہام شرع محمدی کے عین مطابق ہوگا اور مہدی علیہ السلام بھی اس الہام کے مطابق ہی حکم صادر فرمائیں گے۔ چنانچہ اسی کی طرف اس حدیث نبوی میں اشارہ ہے کہ مہدی میری سنت کی پیروی کرے گا اور ہرگز خطا نہیں کریگا۔

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اس حدیث کے ذریعہ سمجھایا ہے کہ مہدی (موعود) آنحضرتؐ کے دین کا تابع ہے نہ کہ بدعت گزار۔ نیز یہ کہ مہدی اپنی (روحانی۔ناقل) حکومت میں معصوم اور خطا سے یکسر پاک ہوگا۔

زمیندار احباب سے گزارش

زمیندار احباب سے گزارش ہے کہ گندم کی برداشت پر لازمی چندہ جات (چندہ عام، حصہ آمد اور چندہ جلسہ سالانہ) کی ادائیگی فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔ اللہ تعالیٰ ہماری فصلوں میں بے حد برکت ڈالے۔ آمین

(ناظر بیت المال آمد)

خدام الاحمدیہ کا تینتیسواں ۳۳ مرکزی سالانہ اجتماع

خدام کا تینتیسواں مرکزی سالانہ اجتماع مورخہ ۲۲-۲۳-۲۴ ماہ اخاء/اکتوبر ۱۳۵۵ ہش / ۱۹۷۶ء بروز جمعہ۔ ہفتہ۔ اتوار منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ العزیز۔

خدام اپنے اجتماع میں شمولیت کے لئے تیاری فرمائیں!

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

تعلیم و تربیت کے لئے معلمین کی بڑھتی ہوئی ضرورت

سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا :-

"غرض وہ وقت آتا ہے کہ ایسے لوگ اس سلسلہ میں شامل ہوں گے جنہوں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صحبت نہ پائی ہوگی اور اس کثرت سے ہوں گے کہ ان کو ایک آدمی تقریر نہیں سنا سکے گا اس لئے اس وقت (احباب کی دینی تعلیم و تربیت کے لئے۔ ناقل) بہت سے مدرسوں کی ضرورت ہوگی"

(تقریر جلسہ سالانہ ۲۸ دسمبر ۱۹۱۵ء)

وقف جدید کو اس تربیتی اور تدریسی نظام کو چلانے اور وسعت دینے کے لئے جہاں مخلص اور فدائی واقفین زندگی کی ضرورت ہے وہاں جملہ احباب جماعت سے زیادہ سے زیادہ مالی اعانت کی بھی توقع ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں وقت کے تقاضوں کو پورا کرنے کی توفیق عطا فرمائے

(ناظم مال وقف جدید)

محترم حاجی فتح محمد خان صاحب بزدار وفات پاگئے

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ ہمارے ماموں محترم حاجی فتح محمد خان صاحب ساکن بستی بزدار تحصیل تونسہ شریف ضلع ڈیرہ غازیخان قریباً نوے سال کی عمر میں مورخہ ۲ رجون ۱۹۷۶ء کو وفات پاگئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

محترم حاجی صاحب مرحوم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی اور حضرت اللہ بخش خان صاحب بزدار کے بڑے بیٹے تھے۔ اپنے والد صاحب کے ساتھ ہی احمدی ہوئے۔ لیکن حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی زندگی میں قادیان نہ جاسکے۔ آپ نے تحریری بیعت کی تھی۔ بڑے ہی دعا گو، پرہیزگار، پابند صوم و صلوٰۃ اور تہجد خواں بزرگ تھے۔ بڑے ہی صابر اور شاکر تھے۔ آپ کے اکلوتے بیٹے نور محمد خان بزدار جنہوں نے آپ کو حج کروایا تھا اچانک وفات پاگئے تھے پھر بھی اللہ تعالیٰ کی رضا پر راضی رہے۔ آپ کے دوسرے چار بھائی بھی آپ کی زندگی میں فوت ہوگئے۔ لیکن آپ کو اپنے چھوٹے بھائی ماسٹر علی محمد خان بزدار سے غیر معمولی محبت تھی۔ جب انہوں نے وفات پائی تو اس صدمہ نے آپ کی صحت پر بہت اثر ڈالا۔ آپ صاحب فراش ہوگئے۔ چند ماہ کی معمولی علالت کے بعد ۲ رجون ۱۹۷۶ء کو اپنے رب جلیل کے حضور حاضر ہوگئے۔ آپ کے چھوٹے چھوٹے پوتے ہیں جو احمدیت کے بڑے ہی فدائی ہیں۔

احباب کرام سے التجا ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ محترم حاجی صاحب مرحوم کو جنت الفردوس میں خاص مقام قرب عطا کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین ثم آمین

(جمیل احمد جاوید، بی۔اے، بی۔ایڈ)

درخواست دعا

خاکسار کی ہمشیرہ پروین بیگم ساکن ڈگری گھمناں ضلع سیالکوٹ کے پیٹ کا اپریشن ہوا تھا جو کامیاب رہا لیکن پیٹ کا درد ابھی باقی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو کامل صحت عطا فرمائے۔ آمین

پرویز احمد
کارکن الفضل ربوہ

زمیندارہ مجالس انصار اللہ متوجہ ہوں

اللہ تعالیٰ کے فضل سے امسال گندم کی فصل بہت اچھی ہوئی ہے۔ زمیندارہ مجالس کو چاہیئے کہ اپنا بجٹ مجلس انصار اللہ سو فیصد ادا کر کے ثواب دارین حاصل کریں۔ عہدیداران مجالس وصولی کے لئے بھرپور کوشش فرمائیں۔ (قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴